دیکھنا ہو تو ان اشعار کو پڑھیے :

حرم کی زمیں اور دور اللہ اللہ — کہاں ہے دلِ ناصبور اللہ اللہ
فضائے مدینہ کا نور اللہ اللہ — نظر بن گئی رشکِ طور اللہ اللہ
یہ فیضانِ بابِ حضور اللہ اللہ — یہ مستی یہ کیف و سرور اللہ اللہ

حافظ صاحب کو اردو اور فارسی پر یکساں عبور ہے۔ وہ ان دونوں زبانوں میں بے تکلف شعر کہتے ہیں۔ "جلوہ گاہ" میں اردو نعت کے ساتھ فارسی نعتیں بھی شامل ہیں۔ ان کے فارسی اشعار میں بھی وہی چاشنی، وہی حلاوت اور مٹھاس ہے، جو اُن کے اردو کلام کا طرۂ امتیاز ہے۔ وہی جذب و مستی وہی کیف و سرور کا عالم، وہی جوش وہی اصلیت اور وہی والہانہ انداز یہاں بھی پایا جاتا ہے۔ دو شعر ملاحظہ ہوں :

از مقاماتِ خرد دارد خبر دیوانۂ — با ادب با ہوش طوف کوئے جاناں کردہ ام
در گلستاں کردہ ام مدحِ رخِ یک گلبدن — عندلیباں را نوا سنج و غزلخواں کردہ ام

(شرف الدین اصلاحی)

۵

آئینۂ حق

مصنف : مولانا ابو النصر منظور احمد شاہ صاحب۔

ناشر : مکتبۂ فریدیہ، ھائی سٹریٹ، ساہی وال۔

صفحات : ۱۲۸ — قیمت : سات روپے پچاس پیسے۔

اسلام ایک تبلیغی دین ہے۔ اس نے اپنے پیروکاروں کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ انہیں دین کے بارے میں جو کچھ معلوم ہو دوسروں تک پہنچا دیں۔ ارشادِ نبوی "بلّغوا عنّی ولو کان آیۃ" پر عمل کرتے ہوئے مسلمانوں کا ایک طبقہ ہمیشہ سے تبلیغ اسلام میں مصروف رہا ہے۔ "آئینۂ حق" کے مصنف نے بھی یہ کتاب یقیناً تبلیغ اسلام کے جذبہ سے سرشار ہو کر لکھی ہے۔ تبلیغِ اسلام کے کئی پہلو ہیں۔ کہیں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی تلقین ہے۔ تو کہیں فرائض مقررہ پہ عمل پیرا ہونے کی تاکید، لیکن اس کے ساتھ ساتھ مبلغینِ اسلام کا ایک اہم کام یہ بھی ہے کہ وہ اسلام کا دیگر مذاہب سے

تقابل کر کے اسلام کی صداقت اور حقانیت کو ثابت کریں۔

"آئینہ حق" میں اسلام اور عیسائیت کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے۔ اور اس میں یہ ابحاث شامل ہیں۔ "وراثتِ ابراہیمی"۔ "ذبیح اللہ کون ہے؟" "رد الوہیت و ابنیت مسیح"۔ "افضل کون؟" "مسئلہ کفارہ"۔ "عقیدہ تثلیث"۔ "تحریفات و تناقضات بائبل" اور "اسلام پر اعتراضات اور ان کے جوابات"۔ مصنف نے ہر باب میں اسلام اور مسیحیت کا موازنہ کر کے اسلام کی عظمت اور برتری ثابت کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ یہ کتاب ایک عیسائی اور ایک مسلمان کے درمیان مکالمے کی صورت میں ہے۔ یہ دونوں اپنے مذہب کے نمائندے ہیں۔ جنہیں مذہبیات پر مکمل عبور ہے۔ عیسائی ایسے نکات اٹھاتا ہے جو عیسائیت اور اسلام میں مختلف فیہ ہیں۔ وہ ہر بات میں عیسائیت کی برتری ثابت کرنا چاہتا ہے۔ جب کہ مسلمان انجیل مقدس، قرآن مجید اور حدیث شریف کے حوالہ سے اس کے اعتراضات اور سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور اسے خاموش کر دیتا ہے۔

اس انداز کا فائدہ یہ ہے کہ قاری کے ذہن میں زیرِ بحث مسئلہ کے جملہ پہلو آ جاتے ہیں۔ اور وہ اعتراض اور اس کا جواب بآسانی سمجھ لیتا ہے۔ لیکن اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ مسائل کو سمجھانے کا طریقہ علمی کم اور مناظرانہ زیادہ ہے۔

فاضل مصنف نے مسلمان کی طرف سے جواب دیتے وقت اس بات کو ترجیح دی ہے کہ ہر اعتراض کا جواب کتاب مقدس سے دیا جائے۔ چنانچہ انھوں نے جگہ جگہ اس کا حوالہ دیا ہے جو انجیل مقدس پر ان کی گہری نظر کا ثبوت ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات کھٹکتی ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب میں جو آیات اور احادیث نقل فرمائی ہیں ان کے حوالے درج نہیں کئے۔

کتابت و طباعت نفیس ہے۔ کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ بحیثیت مجموعی کتاب عمدہ ہے۔ دینی مدارس، کالجوں اور جامعات کے کتب خانوں کے لئے اس کتاب کی سفارش کی جا سکتی ہے۔

(محمد طفیل)